نماز میں ایک آیت سے دوسری آیت کی طرف منتقل ہونے سے نماز کا حکم

ریفرنس نمبر:Nor-11238 تاریخ:07-01-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نمازِ عشاء کی دوسری رکعت میں امام صاحب سورۃ التین کی تلاوت فرمارہے تھے کہ امام صاحب نے آیتِ مبارکہ ﴿اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ﴾ (پارہ 30، سورۃ التین، آیت 06) کی جگہ غلطی سے سورۃ العصر کی آیتِ مبارکہ ﴿اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ﴾ (پارہ 30، سورۃ العصر، آیت 03) پڑھ دی اور نماز کے آخر میں سجدہ سہو بھی نہیں کیا، تو کیا اس صورت میں نماز درست ادا ہوگئی؟ رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز میں ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھنے سے اگر معنی فاسد ہوجائیں، تو نماز فاسد ہوجاتی ہے اور معنی فاسد نہ ہونے کی صورت میں نماز فاسد نہیں ہوتی۔ پوچھی گئی صورت میں امام صاحب کے ﴿اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ﴾ کی جگہ ﴿اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ﴾ پڑھنے سے چونکہ معنی فاسد نہیں ہوئے، اس لیے امام صاحب کی نماز فاسد نہیں ہوئی اور نہ ہی سجدہ سہو واجب ہوا کہ نماز میں سجدہ سہو اس وقت واجب ہوتا ہے جب نمازی واجباتِ نماز میں سے کسی واجب کو بھولے سے ترک کردے اور یہاں امام صاحب سے کسی واجب کا ترک نہیں ہوا، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں نماز درست ادا ہوئی ہے۔

فتاوی عالمگیری، فتاوی قاضی خان اور خلاصۃ الفتاوی میں ہے: والنظم للاول: "لو ذکر آیۃ مکان آیۃ ان لم یغیر المعنی نحو ان یقرأ ﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہٗ جَزَآءَ ۨ الۡحُسۡنٰی﴾ مکان قولہ ﴿کَانَتۡ لَہُمۡ

﴿جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا﴾ لا تفسد "یعنی نمازی نے ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ پڑھا تو معنی متغیر نہ ہونے کی صورت میں نماز فاسد نہیں ہو گی، جیسے ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهٗ جَزَآءَ ٱلْحُسْنٰی﴾ کو ﴿کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا﴾ کی جگہ پڑھا، تو نماز فاسد نہیں ہو گی۔

(ملتقطاً وملخصاً از فتاویٰ عالمگیری، کتاب الصلوۃ، جلد 01، صفحہ 80، 81، مطبوعہ پشاور)

بہار شریعت میں ہے: "ایک آیت کو دوسری کی جگہ پڑھا تو معنی متغیر ہونے کی صورت میں نماز فاسد ہو جائے گی۔۔۔ ورنہ نہیں، جیسے ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ﴾ کی جگہ ﴿فَلَهٗ جَزَآءَ ٱلْحُسْنٰی﴾ پڑھا، نماز ہو گئی۔"

(ملتقطاً وملخصاً از بہارِ شریعت، جلد 01، صفحہ 556، 557، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فقیہ اعظم محمد نور اللہ نعیمی علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ "ایک امام صاحب صبح کی نماز باجماعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ مزمل شریف کی قراءت شروع کرتا ہے اور پہلی رکعت میں تمام سورہ مزمل شریف تلاوت کرتا ہوا جب ﴿خَیْرَ تَجِدُوْهُ﴾ پر پہنچتا ہے، تو ﴿خَیْرَ تَجِدُوْهُ﴾ سے اس سورت کو چھوڑ کر سورۃ الجمعہ شریف کی آخری آیتِ مبارک کے یہ کلمات مبارک ﴿خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِؕ-وَ اللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ﴾ پڑھ کر سورہ مزمل شریف کے صحیح کلمات دہرائے بغیر ہی رکوع کر دیتا ہے، آیا اس صورت میں نماز درست ادا ہو گئی یا نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی؟" آپ علیہ الرحمۃ اس کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "صورتِ مسئولہ میں اصل معنی نہیں بدلتا، لہذا نماز درست ہو گئی۔"

(ملخصاً از فتاویٰ نوریہ، جلد 01، صفحہ 546، 547، دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور ضلع اوکاڑہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

22 جمادی الاولیٰ 1442ھ/07 جنوری 2021ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے